حوالے سے ان کی خدمات پر معلومات کے ساتھ ساتھ بہت سی غیر ضروری تفصیلات کا لانا مناسب نہ تھا۔ اسی طرح بعض ایسے مضامین جن کا براہِ راست تعلق قرآنیات سے نہیں بنتا، ان کی شمولیت پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے، مثلاً آستر (Esther) پر مقالہ یا آسٹریلیا کے اصلی باشندوں پر مقالہ (ص ۱۱۲ تا ۱۱۶، ج ۲) براہِ راست موضوع سے مناسبت نہیں رکھتے۔ اسی طرح جلد اول میں آچاریہ شنکر پر مقالہ (ص ۴۱)، پر آخش پر مختصر نوٹ (ص ۴۸) غیر ضروری محسوس ہوتا ہے۔ گو یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ قرآنیات کی اس انسائی کلوپیڈیا میں قوسین میں (عالمی مذاہب) کو بھی شامل کیا گیا ہے، اس بنا پر یہ معلومات درج کر دی گئی ہیں، مثلاً جلد اول میں آریہ مذہب پر (ص ۷۷ تا ۸۰) ایک مقالہ شامل کیا گیا ہے۔ کتاب کا بنیادی موضوع چونکہ قرآنیات ہے اس لیے بہتر ہوتا کہ مدیرِاعلیٰ عالمی مذاہب پر ایک الگ انسائی کلوپیڈیا مرتب فرماتے اور قرآنیات کو قرآن کریم سے متعلق مضامین تک ہی محدود رکھا جاتا۔ اس طرح قرآنیات پر زیادہ مقالات کی گنجایش نکل آتی، اور بعض مختصر نوٹ بڑھ کر باقاعدہ مقالات کی شکل میں آجاتے۔

قرآنیات پر یہ تعارفی سلسلہ اُردوخواں حضرات کے لیے بہت مفید ہے لیکن گذشتہ پانچ دہائیوں میں جس تیزی کے ساتھ اُردوفہمی میں پاکستان میں زوال پیدا ہوا ہے، اس کے پیشِ نظر یہ معلومات اگر سادہ انگریزی میں بھی آجاتیں تو ہمارے نوجوان طلبہ کے لیے بہت مفید ہوتیں۔

محترم سید قاسم محمود اپنی ذات میں ایک ادارہ ہیں اور اس کا جیتا جاگتا ثبوت شاہکار انسائی کلوپیڈیا اسلام اور شاہکار انسائی کلوپیڈیا پاکستان جیسی وقیع کتب ہیں۔ گو شاہکار انسائی کلوپیڈیا فلکیات اور سیرت النبیؐ ابھی منظرعام پر نہیں آسکیں لیکن اب تک جو کام تنہا سید صاحب نے کیا ہے، وہ انتہائی قابلِ تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں اس سلسلے کو مکمل کرنے کی توفیق دے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

ہجرت کا اسلامی تصور، حمید نسیم رفیع آبادی۔ ناشر: مشتاق بک کارنر، الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۵۶۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

ہجرت کی اصطلاح اپنے گھربار، وطن، ملک، علاقے اور شہر کو اللہ کے راستے میں چھوڑ